



وزارت خزانہ

مالی حلاور انشیورنس جمع کرانے سے متعلق بل 2017 کی تجویزات کا مطلب ڈپوزٹروں کے حقوق کا تحفظ

Posted On: 07 DEC 2017 2:15PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 7 دسمبر۔ مالی حل اور بیمہ جمع کرانے سے متعلق بل 2017 (ایف آر ڈی آئی بل) لوک سبھا میں 11 اگست 2017 میں پیش کیا گیا اور فی الحال اس وقت ی۔ بل پارلیمنٹ کی تجویز پر بعض اعتراضات "in-land" کمیٹی کے زیر غور ہے۔ مشترکہ کمیٹی، ایف آر ڈی آئی بل پر تمام شراکت داروں سے مشورہ کر رہی ہے۔ میڈیا میں، ایف آر ڈی آئی بل کی اور شبہات طے کر کے جا رہے ہیں۔ لوک سبھا میں پیش کئے گئے اس اے ایف آر ڈی آئی بل میں ڈپوزٹروں کے موجودہ تحفظ سے متعلق تجویزات کسی بھی طرح سے ان کے حقوق کے مخالف نہ ہیں۔ اس کے بجائے اس میں ڈپوزٹروں کے موجودہ تحفظ سے متعلق تجویزات کسی بھی طرح سے ان کے حقوق کے مخالف نہ ہیں۔ اس کے بجائے اس میں ڈپوزٹروں کے حقوق کے اضافی تحفظ کو اور زیادہ شفاف طریقے سے ملحوظ رکھا ہے۔

م۔ یا کرائی گئی ہے جبکہ پ۔ لے اس کے لئے کریڈٹرز، ڈپوزٹرز کی ایف آر ڈی آئی بل، متعدد دیگر عملداریوں کے مقابلے میں زیادہ ڈپوزٹر فرینڈلی (دوست) ہے جس میں قانونی پیل-ان مرضی لینا ضروری نہ ہیں تھا۔

سرکاری بینکوں سمیت، بینکوں کو فائننسنگ اور ریزرو لیوشن سپورٹ یا تعاون میں توسیع کرتا ہے مگر ایف آر ڈی آئی بل، حکومت کے اختیارات کے دائرے کو کسی بھی طریقے سے محدود کرنے کی تجویز نہ ہیں پیش کرتا ہے۔ حکومت کی معتبر گارنٹی سرکاری شعبے کے بینکوں کے ساتھ ہے۔ بھارتی بینکوں کے پاس وافر سرمایہ ہے اور وہ تحفظ اور مضبوطی نیز نظامی استحکام کو یقینی بنانے کے لئے چوکس ضابطوں اور قانون و نگرانی کے تحت کام کرتے ہیں۔ موجودہ قوانین، بینکنگ نظام میں کئی سیکیورٹی اور سلامتی تو یقینی بناتے ہیں۔ ہندوستان میں کھاتے داروں کے حقوق کے تحفظ اور بینکوں کے ناکام ہونے سے تحفظ کے لئے تمام ممکن اقدامات اور پالیسی اقدامات کئے گئے ہیں۔

(م ن ش ت م ف)

U-6156

(Release ID: 1512101) Visitor Counter : 4

